میگی نوڈلز کھانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3016

تاریخ اجراء: 23صفر المظفر1446ھ /29اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میگی نوڈلز کھانا جائز ہے یا حرام؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اولا یہ بات ذہن نشین رہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے نیز کسی شے کی حلت و حرمت کے معاملے میں بازاری افواہوں کا اعتبار کرتے ہوئے احکام شرع کی بنیاد نہیں رکھی جاسکتی کہ افواہوں کا معیار یقینی نہیں بلکہ ظنی ہوتا ہے اور کسی شے کو ناجائز و حرام کہنے کے لئے یقینی دلیل کا ہونا ضروری ہے کہ یقین یقین سے ہی زائل ہوتا ہے، یقین شک سے زائل نہیں ہوتا۔ لہذا جب تک یقینی طور پر شرعی ثبوت سے یہ بات ثابت نہ ہو جائے کہ میگی میں کوئی ناپاک یا حرام شے ملائی گئی ہے، اس وقت تک میگی کھانا جائز و حلال ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ترمذی شریف میں ہے" عن سلمان قال: سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن السمن والجبن والفراء، فقال: الحلال ما أحل اللہ في كتابه، والحرام ما حرم الله في كتابه، وما سكت عنه فهو مما عفا عنه" ترجمہ: حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی، پنیر اور پوستین کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حلال وہ ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا اور حرام وہ ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا اور جس سے سکوت فرمایا تو وہ اس قبیل سے ہے جسے اللہ نے معاف کر دیا ہے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 1726، ج 4، ص 220، مطبوعہ مصر)

مذکورہ بالا حدیث پاک کے مضمون کے تحت فیض القدیر میں ہے" أن الأصل فی الأشياء قبل ورود الشرع الاباحة" ترجمہ: شریعت کی طرف سے حکم آنے سے پہلے، اشیاء میں اصل اباحت ہے۔ (فیض القدیر، ج 3، ص 425، مطبوعہ مصر)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”بازاری افواہ قابل اعتبار اور احکامِ شرع کی مناط ومدار نہیں ہو سکتی۔۔۔ علماء فرماتے ہیں افواہی خبر اگرچہ تمام شہر بیان کرے، سننے کے قابل نہیں نہ کہ اس سے کوئی حکم ثابت کیا جائے۔ (فتاوی رضویہ، ج4، ص480، 479، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net